[illegible]

ابھی بانو کو بہت رنج اٹھانا ہے تجھے
ننگے سر شام کے بازار میں جانا ہے تجھے

[illegible]

اس تہی دست کو حاصل یہی دولت ہوئے
قبر ہمشکل پیمبر کی زیارت ہوئے

[illegible]

وہ بیکس و تنہا ہوں کہ ہوئے گا نہ کوئی
زہرا کے سوا لاش پہ روئے گا نہ کوئی

[illegible]

صدمہ تنہائی کا اپنی نہ سہے گا عباس
میرے اکبر کا نگہبان رہے گا عباس

[illegible]

آ جائے قضا در پہ مشتاق قضا ہوں
اب کون ہے جسکے لیے رونے کو رہا ہوں

[illegible]

گہ ہوش میں تھے اور کبھی غش میں تھے مولا
لاش علی اکبر پہ کھڑے روتے تھے مولا

[illegible]

رن میں تنہا نہیں چھوڑوں گا ترے جانی کو
ہو گئی لاشہ اکبر کی نگہبانی کو

[illegible]

کہتے تھے بڑا غم مجھے لشکر کا ہوا ہے
اک میرے لیے خون بہتر کا ہوا ہے

[illegible]

اکبر کے لیے آپ یہاں روتے ہیں مولا
یاں بانو سے مضطر بھی جدا ہوتے ہیں مولا

www.emarsiya.com

۴۶

[illegible]

اب خیمہ میں نالہ بھی ہمارا نہیں جاتا
آقازا پیاسا ہے پکارا نہیں جاتا

۴۷

[illegible]

جیتے تھے جو اکبر تو زیارت تھی نبی کی
جب سے گئی اب گئی ہے تصویر علی کی

۴۸

[illegible]

پانی کے لیے لونگا نہ احسان کسی کا
غیرت مجھے آتی ہے میں بیٹا ہوں سخی کا

۴۹

[illegible]

اصغر کے تڑپنے سے مری روح حزیں ہے
پانی کی گدائی سے مجھے ننگ نہیں ہے

۵۰

[illegible]

قیمت سے خریدا ہے اسے سبط نبی نے
اصغر کو مرے دودھ پلایا ہے اسی نے

۵۱

[illegible]

صورت کے چھپانے سے شرافت بھی چھپی ہے
اے بانو کہیں مادری الفت بھی چھپی ہے

۵۲

[illegible]

اکبر کی تو غیرت کا تجھے پاس بڑا ہے
اکبر نہیں واں لاشۂ اکبر تو پڑا ہے

۵۳

[illegible]

زہرا کی بہو ہو کے سخاوت نہیں کرتی
اصغر کو نثار سر امت نہیں کرتی

۵۴

[illegible]

منت مجھے اصغر کی بڑھانی ہے وطن میں
اکبر کی طرح اسکو نہ چھوڑ آؤنگی رن میں

www.emarsiya.com

۱۵

[illegible]

پوری ہو جو منت تو سب ارمان نکالوں
کیونکہ میں ابھی ہنسلیاں منت کی بڑھالوں

۱۶

[illegible]

آخر کو ہوا وہ ہی جو قسمت کا لکھا تھا
بانو علی اکبر بھی تو منت سے پلا تھا

۱۷

[illegible]

جلائی اجل تیر کا مشتاق گلا ہے
اکبر کی ملاقات کو اصغر بھی چلا ہے

۱۸

[illegible]

بچ کیونکر ہو پانی کی خواہش ترے جی کو
یا دیکھتا ہے لاشۂ عباس علی کو

۱۹

[illegible]

مشتاق عبث اسکا تو اے تشنہ دہن ہے
سنے چشمۂ کوثر ہے نہ یہ نہر لبن ہے

۲۰

[illegible]

کہتا ہو اشارے سے کہ سید کا پسر ہوں
مہمان ہوں نادان ہوں اور تشنہ جگر ہوں

۲۱

[illegible]

عمدا یہ اگر ظلم نہ تھا آہ تو کیا تھا
اس تیر کے قابل تو نہ اصغر کا گلا تھا

۲۲

[illegible]

دو نہریں بہیں حلق کی اصغر کے اودھر سے
اک باپ کے بازو سے اور اک حلق پسر سے

۲۳

[illegible]

اس جرم پہ وان مورد خلعت کا لعین تھا
یان واسطے اصغر کے کفن تک بھی نہیں تھا

www.emarsiya.com

[illegible]

بیکان جو ادھر کو ہو تو سوفار ادھر ہی
دیکھو کہ گلا خشک ہی اصغر کا کہ تر ہی

[illegible]

پھیلانے لگے قبر میں جو بازو پسر کے
تھرانے لگے ہاتھ شہ جن و بشر کے

[illegible]

اب قبر میں تم چین سے سوتے ہو میں واری
یا حلق کے چھد جانے سے روتے ہو میں واری

[illegible]

لو پھر گئی تھی کان کی منکا بھی ڈھلا تھا
الفت سے مگر باپ کا منھ دیکھ رہا تھا

[illegible]

ننھا سا ہا بستر تک بھی تجھے سونپ دیا ہی
لٹوا کے گھر اپنا تجھے آباد کیا ہی

[illegible]

تم تک بھی نزل موت کی کیا جلد ہوئے تم
ہی ہی چھ مہینے کے بھی پورے نہ ہوئے تم

[illegible]

گردن میں تو چھوٹے سے وہ ہاتھ لٹک کے پڑے تھے
شہ گود میں لاشا لیے حیران کھڑے تھے

[illegible]

الفت پسر سید کو زمیں سے رکھنا
اے قبر کلیجے کو مرے چین سے رکھنا

[illegible]

اکبر مرے لوگوں کو بھی قضا آگئی ہے ہے
چھوٹوں کو مرے کس کی نظر کھا گئی ہی ہی

www.emarsiya.com

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہوں شاہ و نجف انکے مددگار ہمیشہ
قائم رہیں دنیا میں عزادار ہمیشہ

مصروفِ طوافِ لاش فرشتوں کی فوج ہے
کعبے کی طرح چرخِ چہارم پہ اوج ہے

اسکا شرف نبی ہے نبی کا شرف ہے یہ
یکتا ہے آبرو میں کہ دُرِّ نجف ہے یہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ آبرو ہے خضر علیہ الصلات کی
خضر اک طرف حیات ہے آبِ حیات کی

حقا یہ بے مثال شکیبائی میں ہوا
جسکا کوئی شریک نہ تنہائی میں ہوا

خوش ہو کے خاک میں چمن اپنا ملا دیا
ایمان کو حسینؑ نے مر کر جلا دیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ایمان کے قافلے کو جو دیکھا جہان میں
یوسف بھی خضر کو ملا کاروان میں

برتر ہے اوج عرش سے پایا حسینؑ کا
فضلِ ذو الجلال ہے سایا حسینؑ کا

زینب کی قید رحلت آلِ بتول کی
کی مدحِ حق تمام کمائی بتولؑ کی